یہ مجموعہ ایک مبارک گلدستہ بن کر ہمارے سامنے ہے۔ خدا تعالیٰ راز کاشمیری کی کوشش کو قبول فرمائے اور جن شعراء کی نعتیں مجموعے میں شریک ہیں، اُن کو جزائے خیر دے۔

ماذ ماذ (نعتیہ مجموعہ)

شاعر: عبدالعزیز خالد
ناشر: ارمغان اکادمی۔ لاہور
ضخامت: ۱۲۰ صفحات
سفید کاغذ، خوبصورت جلد
قیمت: دس روپے

عبدالعزیز خالد کی شاعری اور نعت گوئی سے اب کون ناواقف ہے۔ یہ نعتیہ مجموعہ بھی خالد کے مخصوص فن و ذوق کا آئینہ دار ہے، پرانے نوشتوں سے حضورؐ کے مختلف ناموں کو اخذ کرکے اُس نے اپنے مجموعوں کا عنوان بنایا ہے۔ اب کی بار ایسا ہی نام "ماذ ماذ" نمایاں ہو کر آیا ہے۔

اس شعری مجموعہ میں پُر زور جذبہ بھی ہے، نغمگی کا اہتمام بھی اس حد تک کہ مصرعوں کے اندر بھی قوافی چلتے ہیں۔ لُغتِ غریب کو امیر بنانے کا عمل بھی حسبِ سابق ہے — مترادفات ...... تاریخی محاکات اور استعارات بھی...... دُور دُور سے جمع کرنے کا ذوق کارفرما ہے۔ خالد کی شاعری کے طوفانوں میں کہیں موتی ہیں، کہیں بلبلے۔ اہلِ ذوق کے لیے بڑا میدانِ استفادہ ہے۔

اس کتاب کی کتابت کسی خوشنویس سے کرانے کے بجائے خالد نے خود کی ہے۔ اس جدّت نے کتاب کو ایک نئی اہمیت دے دی ہے۔ غالباً اسی کی وجہ سے ممکن ہوا کہ اتنی خوبصورت کتاب کی قیمت صرف دس روپے ہے۔

حیاتِ بہادر یار جنگ

از: جناب غلام محمد صاحب بی اے (عثمانیہ)
پبلشر: بہادر یار جنگ اکادمی کراچی
پتہ: پی اے ۔ ۱۴ اے سراج الدولہ روڈ
بہادر آباد کراچی ۵۔
مجلد ۲۶۸ صفحات قیمت ۱۵ روپے

نواب بہادر یار جنگ کی شخصیت ایسے مرتبے کی تھی کہ ان کی سوانح کا محفوظ ہونا بہت ضروری تھا۔ یہ ضرورت اس کتاب سے پوری ہوتی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن فروری ۱۹۴۶ء میں نکلا۔ دوسرا اپریل ۱۹۴۷ء اور تیسرا پیش نظر ایڈیشن جون ۷۹ء میں۔ مولف کتاب کی اپنی کاوش کے علاوہ پیش لفظ مولانا عبدالماجد دریابادی کا ہے اور دو مضامین بطور ضمیمہ آخر میں شامل ہیں جو علامہ سید سلیمان ندوی مرحوم اور مولانا مناظر احسن گیلانی مرحوم کے لکھے ہوئے ہیں۔

اس مختصر کتاب میں نواب صاحب کے ابتدائی حالات کے علاوہ، ملازمت کا دور، زیارتِ حرمین، بلادِ اسلامیہ